www.KitaboSunnat.com
فیض الباری
اردو ترجمہ
فتح الباری
ابن حجر العسقلانی
شرح صحیح بخاری
۱۳، ۱۴، ۱۵
مکتبہ اصحاب الحدیث

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق ... ہیں

24401
اب و رف

نام کتاب

فیض الباری ترجمہ فتح الباری

جلد پنجم

مصنف	علامہ ابوالحسن سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ
دوسرا ایڈیشن	اگست 2009ء
ناشر	مکتبہ اصحاب الحدیث
قیمت کامل سیٹ	10000
کمپوزنگ وڈیزائننگ	حافظ عبدالوہاب 0321-416-22-60

www.KitaboSunnat.com

18717

مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ، پہلی منزل دوکان نمبر:12، مچھلی منڈی اردو بازار لاہور۔
042-7321823, 0301-4227379

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا مُرْتَدِّينَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴿وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ ذُكِرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَبِيْصَةَ قَالَ هُمُ الْمُرْتَدُّوْنَ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَاتَلَهُمْ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

کہ کہا نیک بندے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے کہ میں ان سے خبردار تھا جب تک ان میں رہا پھر تو نے مجھے فوت کر لیا تو تو ہی تھا خبر رکھتا ان کی اور تو ہر چیز سے خبردار ہے اگر تو ان کو عذاب کرے تو وہ بندے تیرے ہیں اور اگر ان کو معاف کریں تو تو ہی زبردست حکمت والا اور امام بخاری رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ قبیصہ نے کہا کہ وہ مرتد وہ ہیں جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مرتد ہوئے تو لڑائی کی ان سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔

فائدہ: مراد قبیصہ کی یہ ہے کہ یہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ میرے اصحاب یعنی ساتھی ہیں تو یہ قول آپ کا محمول ہے اس پر کہ یہ نسبت باعتبار اس حالت کے ہے کہ مرتد ہونے سے پہلے تھے نہ یہ کہ وہ اسی حال پر مرے اور نہیں شک ہے کہ جو مرتد ہو جائے اس سے صحابی کا نام چھینا جاتا ہے اس واسطے کہ وہ ایک نسبت ہے شریف اسلامی سو نہ مستحق ہوگا جو مرتد ہو جائے بعد اس کے کہ متصف تھا ساتھ اس کے اور غرض اس حدیث سے یہاں ذکر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا ہے بیچ قول اللہ کے کہ میں اس سے خبردار تھا جب تک ان میں رہا۔ (فتح)

بَابُ نُزُوْلِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

باب ہے بیان میں اترنے عیسیٰ علیہ السلام کے یعنی اخیر زمانے میں

٣١٩٢ ـ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ أَنْ يَّنْزِلَ فِيْكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ

۳۱۹۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے قابو میں میری جان ہے کہ البتہ عنقریب ہے کہ اترے گے تم میں اے مسلمانوں عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے بیٹے حاکم عادل ہو کر سو توڑے گا صلیب کو اور قتل کرے گا سور کو اور موقوف کر دے گا لڑائی کو اور مال کثرت سے پھیل پڑے گا یہاں تک کہ کوئی اس کو قبول نہ کرے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ بہتر ہوگا تمام دنیا سے اور جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهٗ أَحَدٌ حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا﴾.

چیز کہ دنیا میں ہے پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ پڑھو تم یہ آیت اگر چاہو کہ کوئی کتاب والوں میں نہیں مگر کہ ایمان لائے گا ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کے پہلے مرنے عیسیٰ علیہ السلام کے اور قیامت کے دن ہوگا ان پر گواہ۔

فائدہ: یہ جو کہا کہ اترے گا حاکم ہو کر تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اترے گا حاکم ہو کر ساتھ اس شریعت کے پس تحقیق یہ شریعت باقی ہی نہیں منسوخ ہوگی بلکہ ہوں گے عیسیٰ علیہ السلام حاکم اس امت کے حاکموں سے اور ایک روایت میں ہے کہ ٹھہریں گے عیسیٰ علیہ السلام زمین میں چالیس برس اور ایک روایت میں ہے کہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے تصدیق کرنے والے واسطے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کے دین پر اور یہ جو کہا کہ توڑیں گے صلیب کو اور قتل کریں گے سور کو تو اس کے معنی یہ ہیں کہ باطل کریں گے نصرانیت کے دین کو اس طرح کہ توڑیں گے صلیب کو حقیقتاً اور باطل کریں گے اس چیز کو کہ گمان کرتے ہیں اس کو نصاریٰ تعظیم اس کی سے اور مستفاد ہوتا ہے اس سے کہ حرام ہے پالنا سور کا اور حرام ہے کھانا اس کا اور یہ کہ وہ نجس العین ہے اس واسطے کہ جس چیز کے ساتھ شرع میں فائدہ اٹھانا جائز ہے اس کا ضائع کرنا جائز نہیں اور ایک روایت میں بندر کا لفظ زیادہ ہے اس بنا پر پس نہیں صحیح ہوگا استدلال کرنا ساتھ اس کے اوپر نجاست عین خنزیر کے اس واسطے کہ بندر بالاتفاق نجس العین نہیں اور نیز مستفاد ہوتا ہے اس سے بدل ڈالنا منکر چیزوں کا اور توڑنا الات باطل کا اور ایک روایت میں ہے کہ البتہ دور ہوگی عداوت اور بغض اور حسد اور بعض روایات میں حرب کے عوض آیا ہے کہ جزیہ کو موقوف کریں گے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ دین ایک ہو جائے گا سو نہ باقی رہے گا کوئی کافر ذمی کہ جزیہ ادا کرے اور بعض کہتے ہیں کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ مال کی یہاں تک کثرت ہوگی کہ کوئی باقی نہ رہے گا کہ جزیہ کا مال اس کے واسطے خرچ کرنا ممکن ہو سو چھوڑا جائے گا جزیہ واسطے بے پرواہی کے اس سے اور نووی نے کہا کہ معنی موقوف کرنے جزیہ کے باوجود یہ کہ وہ جائز ہے اس شریعت میں یہ ہیں کہ اس کی مشروعیت مقید ہے ساتھ نزول عیسیٰ علیہ السلام کے واسطے اس چیز کے کہ دلالت کرتی ہے اس پر یہ حدیث اور نہیں ہیں عیسیٰ علیہ السلام منسوخ کرنے والے جزیہ کے حکم کو بلکہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور وہی بیان کرنے والے ہیں واسطے نسخ کے اور ابن بطال نے کہا کہ واسطے اس کے نہیں کہ قبول کیا ہے ہم نے جزیہ کو پہلے نزول عیسیٰ علیہ السلام کے واسطے حاجت کی طرف مال کے بخلاف زمانے عیسیٰ علیہ السلام کے کہ اس میں مال کی حاجت نہ ہوگی اس واسطے کہ ان کے زمانے میں مال کی کثرت ہو جائے گی یہاں تک کہ نہ قبول کرے گا اس کو کوئی اور سبب کثرت مال کا نزول برکات ہے اور پے درپے ہونا خیرات کا بسبب عدل کے اور نہ ظلم ہونے کے اور اس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین نکالے گی اپنے خزانے اور کم ہو جائیں گی رغبتیں بیچ جمع کرنے مال کے واسطے معلوم کرنے ان کے قرب قیامت کو اور یہ جو کہا کہ اس وقت ایک سجدہ بہتر ہو گا تمام دنیا سے تو اس کے معنی یہ ہیں نہ حاصل ہو گا ان کو اس وقت قرب طرف اللہ کے مگر ساتھ عبادت کے نہ ساتھ خیرات کرنے مال کے اور بعض کہتے ہیں کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ لوگ دنیا سے منہ پھیرے گے یہاں تک کہ ہو گا ایک سجدہ محبوب تر طرف ان کے تمام دنیا سے اور قرطبی نے کہا کہ معنی حدیث کے یہ ہیں کہ نماز اس وقت صدقہ سے افضل ہو گی واسطے کثرت مال کے اس وقت اور نہ فائدہ پانے کے ساتھ اس کے یہاں تک کہ نہ قبول کرے گا اس کو کوئی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ جو آیت پڑھی تو اس کے معنی یہ ہیں کہ نہ باقی رہے گا کوئی اہل کتاب سے اور وہ یہود اور نصاریٰ ہیں جبکہ اترے گے عیسیٰ علیہ السلام مگر کہ ایمان لائے گا ساتھ اس کے اور یہ پھرنا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ طرف اس کے کہ ضمیر لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ میں اور قَبْلَ مَوْتِهِ میں عیسیٰ علیہ السلام کی طرف پھرتی ہے یعنی ایمان لائے گا ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کے پہلے مرنے عیسیٰ علیہ السلام کے اور ساتھ اسی کے جزم کیا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جیسے کہ روایت کی ہے اس سے ابن جریر نے اور حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے مرنے سے پہلے اور بیشک وہ اب زندہ ہیں لیکن جب اتریں گے تو سب ان کے ساتھ ایمان لائیں گے اور نقل کیا ہے اس کو اکثر اہل علم سے اور ترجیح دی ہے اس کو ابن جریر وغیرہ نے اور بعض کہتے ہیں کہ بہ کی ضمیر اللہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھرتی ہے اور ایک روایت میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے لیکن وہ روایت ضعیف ہے اور ترجیح دی ہے ایک جماعت نے اس مذہب کو ساتھ قراء ۃ ابی بن کعب کے قبل موتھم اور نووی نے کہا کہ اس بنا پر معنی آیت کے یہ ہیں کہ نہیں اہل کتاب سے کوئی کہ حاضر ہو اس کو موت مگر کہ ایمان لاتا ہے نزدیک معائینہ کے پہلے نکلنے روح کے ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کے اور یہ کہ وہ اللہ کا بندہ ہے لیکن اس کو یہ ایمان اس حالت میں نفع نہیں دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نہیں توبہ واسطے ان لوگوں کے کہ برے عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب کسی کو موت حاضر ہوتی ہے تو کہتا ہے کہ میں نے اب توبہ کی تو یہی مذہب اظہر ہے اس واسطے کہ اول خاص کرتا ہے کتابی کو جو عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا زمانہ پائے گا اور ظاہر قرآن کا اس کا عموم ہے ہر کتابی میں بیچ زمانے نزول عیسیٰ علیہ السلام کے اور پہلے اس کے اور علماء نے کہا کہ حکمت بیچ نزول عیسیٰ علیہ السلام کے سوائے کسی اور پیغمبر کے رد ہے یہود پر کہ وہ گمان کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو مار ڈالا سو اللہ تعالیٰ نے ان کا کذب بیان کیا اور یہ کہ وہ ان کو قتل کرے گا یا نزول اس کا واسطے قریب ہونے موت اس کی کے ہے تاکہ زمین میں دفن ہو اس واسطے کہ جو مٹی سے پیدا ہوا ہے اس کو جائز نہیں کہ اس کے غیر میں مرے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد سات برس زمین پر زندہ رہیں گے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ وہ اس وقت نکاح کریں گے اور زمین میں انیس برس ٹھہریں گے اور ایک روایت میں ہے کہ چالیس برس ٹھہریں گے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب دینوں کو ہلاک کر ڈالیں گے اور زمین میں امن ہو گا یہاں تک کہ شیر اونٹوں کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چریں گے اور لڑکے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے پھر عیسیٰ علیہ السلام مر جائیں گے اور مسلمان لوگ ان کا جنازہ پڑھیں گے اور ایک روایت میں ہے کہ حج اور عمرہ اکٹھے کریں گے اور اس میں اختلاف ہے کہ آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام مرے ہیں یا نہیں اور اصل اس باب میں یہ آیت ہے کہ میں تجھ کو بھر لوں گا اور اٹھا لوں گا اپنی طرف سو بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت اپنے ظاہر پر ہے یعنی اول ماریں گے پھر زندہ کر کے اٹھائیں گے اس بنا پر پس جب زمین میں اتریں گے اور ان کی مدت مقرر گزر جائے گی تو دوسری بار مریں گے اور بعض کہتے ہیں کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ بھر لوں گا میں تجھ کو زمین سے اس بنا پر پس نہ مریں گے مگر اخیر زمانے میں اور اس میں اختلاف ہے کہ جب وہ اٹھائے گئے اس وقت ان کی عمر کتنی تھی سو بعض کہتے ہیں کہ تینتیس برس کی اور بعض کہتے ہیں کہ ایک سو بیس برس کی۔ (فتح)

۳۱۹۳ - حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَّالْأَوْزَاعِيُّ.

۳۱۹۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا حال ہوگا تمہارا جبکہ مریم علیہا السلام کا بیٹا تم میں اترے گا اور حالانکہ تمہارا امام تم ہی سے ہوگا۔

فائدہ: اور ایک روایت طویل میں ہے جو دجال کے ذکر میں ہے کہ سب مسلمان بیت المقدس میں ہوں گے اور ان کا امام ایک نیک مرد ہوگا وہ آگے بڑھا ہوگا تا کہ ان کو نماز پڑھائے کہ ناگہاں عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے تو امام الٹے پاؤں پیچھے ہٹے گا تا کہ عیسیٰ علیہ السلام امام بنیں تو عیسیٰ علیہ السلام اس کے مونڈھوں کے درمیاں کھڑے ہوں گے پھر کہیں گے کہ امام بن کہ تیرے واسطے تکبیر ہوئی اور ابو الحسن نے شافعی کے مناقب میں کہا کہ متواتر ہیں حدیثیں ساتھ اس کے کہ مہدی اس امت سے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور یہ رد ہے واسطے اس حدیث کے جو ابن ماجہ میں ہے کہ نہیں مہدی مگر عیسیٰ علیہ السلام اور بعض کہتے ہیں کہ معنی امامکم منکم کے یہ ہیں کہ وہ حکم کرے گا ساتھ قرآن کے نہ ساتھ انجیل کے اور بعض کہتے ہیں کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم متصل ہے قیامت تک اور یہ کہ ہر قرن اور ہر زمانے میں ایک جماعت اہل علم کی ہے لیکن اس سے یہ معلوم نہیں ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام امام ہوں گے یا مقتدی اور برتقدیر امام ہونے کے پس معنی اس کے یہ ہیں کہ وہ ہوں گے ساتھ تمہارے ساتھ جماعت کے اس امت سے اور طیبی نے کہا کہ معنی یہ ہیں کہ امام بنیں گے عیسیٰ علیہ السلام اور حالانکہ تمہارے دین میں ہیں اور رد کرتی ہے اس تاویل کو یہ حدیث مسلم کی کہ کہا جائے گا کہ ہم کو نماز پڑھاؤ تو عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ بیشک تمہارے بعض بعضوں پر امیر ہیں واسطے تعظیم اس امت کے ابن جوزی نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام مقتدی بنیں گے اور بیچ نماز پڑھنے عیسیٰ علیہ السلام کے پیچھے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ